روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 24 ستمبر 2009ء...... ......1430 ہجری 24 تبوک 1388 ھش جلد 59-94 نمبر 215

جمعہ کے دن فرشتوں کی موجودگی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

جمعہ کے دن فرشتے خانہ خدا کے ہر دروازے پر پہنچ جاتے ہیں۔ اور پھر باری باری آنے والوں کے نام لکھنا شروع کر دیتے ہیں اور جب امام آ کر بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے رجسٹر لپیٹ دیتے ہیں اور ذکر الٰہی سننا شروع کر دیتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ بابالا ستماع حدیث نمبر:877)

جمعہ کی اهمیت ، فضائل اور مسائل سے متعلق بعض اهم امور پر قیمتی نصائح

رمضان کا یہ آخری جمعہ آئندہ آنے والے جمعہ کے استقبال کی تڑپ پیدا کرنے والا ہونا چاہئے

جمعہ کے دن ایک ایسی گھڑی بھی آتی ہے جس میں بندہ حرام چیز کے علاوہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے تو وہ اسے عطا کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 18 ستمبر 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 18 ستمبر 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجمعہ کی آیات 10 تا 12 کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد خدا تعالیٰ کی حمد کرتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ اس رمضان میں تقریباً ہر جمعہ پر ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں بیت الفتوح لندن میں جمعہ کیلئے آنے والوں کی اتنی کثرت رہی کہ بیت الذکر کی گنجائش کم ہوتی رہی اور نمازیوں کے لئے مزید انتظام کرنا پڑا۔ فرمایا جمعہ کی برکات کو سمیٹتے ہوئے جمعہ کی ادائیگی کے بعد دنیاوی مصروفیات میں مشغول ہونے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو کبھی نہ بھولیں اور عبادات کے باقی لوازمات بھی حسب شرائط پوری طرح ادا کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ رمضان کا یہ آخری جمعہ آئندہ ہفتے میں آنے والے جمعہ کے استقبال کی تڑپ پیدا کرنے والا ہونا چاہئے۔ فرمایا کہ صرف جمعۃ الوداع ہی نہیں بلکہ سال کے دوران آنے والے دیگر تمام جمعوں کا استقبال بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ رمضان کے آخری جمعہ کا۔ میری دعا ہے کہ خدا کرے بیت الذکر میں جمعہ کے لئے آنے کا یہ خوشکن رجحان ہمیشہ کیلئے قائم رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ تلاوت کی گئی آیات سے گزشتہ آیات میں یہودیوں کا ذکر ہے جو کہ اپنی مقدس شریعت تورات کی تعلیم کو بھول گئے اور اس پر عمل ختم کر دیا تھا، اپنی عبادت کے خاص دن یعنی سبت کو ہی انہوں نے بھلا دیا، جس وجہ سے پھر انہیں سزا بھی دی گئی تو ان بھٹکے ہوئے یہودیوں کا اس سورۃ میں ذکر کر کے اور پھر یا ایھا الذین امنوا کہہ کر مومنوں کو اس طرف توجہ دلا دی گئی ہے کہ جمعہ کا حق تم نے ادا کرنا ہے اور اگر تم اپنے مقدس دن کا حق ادا نہیں کرو گے تو تم بھی سزا کے سزاوار ٹھہر سکتے ہو۔ پس اس دن کی خاص حفاظت اور اس کا حق ادا کرنے کی ہر مومن کو کوشش اور دعا بھی کرنی چاہئے۔

حضور انور نے آنحضرتؐ کی احادیث کے حوالے سے جمعہ کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ دنوں میں سے بہترین دن جمعہ کا ہے۔ پس اس دن میں بکثرت آنحضرتؐ پر درود بھیجو کیونکہ اس دن تمہارا یہ درود آنحضرتؐ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ جمعہ کا دن دنوں کا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ عظیم ہے، یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک یوم الاضحیٰ اور یوم الفطر سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس دن کی پانچ خصوصیات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس دن میں ایک گھڑی ایسی بھی آتی ہے جس میں بندہ حرام چیز کے علاوہ جو بھی اللہ تعالیٰ سے مانگے تو وہ اسے عطا کرتا ہے۔

حضور انور نے جمعہ کی اہمیت اور مسائل سے متعلق بعض روایات پیش کیں فرمایا کہ ہر وہ شخص جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس پر جمعہ کے دن جمعہ پڑھنا فرض کیا گیا ہے سوائے مریض، مسافر، عورت، بچے اور غلام کے، جس شخص نے لہو ولعب اور تجارت کی وجہ سے جمعہ سے لاپرواہی برتی، اللہ تعالیٰ بھی اس سے بے پرواہی کا سلوک کرے گا فرمایا جمعہ کے دن نیکیوں کا اجر کئی گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔ پھر فرمایا چاہئے کہ مومن جمعہ کے دن غسل کرے، تیل لگائے اور گھر سے خوشبو لگا کر چلے اور جو نماز اس پر واجب ہے وہ ادا کرے اور امام کا خطبہ خاموشی سے سنے تو اس کے اس جمعہ سے اگلے جمعہ کے درمیان ہونے والے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ فرمایا کہ امام کے خطبے کے دوران نہ خود بولے اور نہ ہی اونچی آواز سے کسی دوسرے کو خاموش کرائے۔ جو شخص امام کے خطبے کے دوران آئے تو وہ دو رکعت نماز پڑھے اور اس کو جلد جلد مکمل کر لے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جمعہ کے دن کو خدا نے تمہارے لئے عید کا دن بنایا ہے، اس میں پاکیزگی اختیار کرو اور مسواک کر لیا کرو۔

حضرت مسیح موعود جمعہ کی اہمیت اس طرح واضح کرتے ہیں کہ آیت الیوم اکملت لکم ...... دو پہلو رکھتی ہے۔ اول کہ تمہیں ایسا دین عطا ہوا ہے جس نے تمہیں پاک کر دیا اور دوم یہ کہ کتاب مکمل کر چکا ہے۔ فرماتے ہیں کہ یہ آیت جمعہ کے دن اتری، کسی یہودی نے حضرت عمرؓ سے کہا کہ اگر یہ آیت ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو ہم اس دن عید مناتے۔ حضرت عمرؓ نے اس یہودی سے کہا کہ جمعہ عید ہی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ مگر بہت سے لوگ اس چیز سے بے خبر ہیں، میرے نزدیک یہ عید دوسری عیدوں سے افضل ہے۔ اس عید کے لئے سورۃ جمعہ ہے اور اسی کے لئے قصر نماز ہے اور جمعہ کا دن وہ ہے جس میں عصر کے وقت آدم پیدا ہوئے اور قرآن کریم اسی پر مکمل ہوا یعنی یہ آیت بھی جمعہ والے دن نازل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری اولادوں کو بھی ہمیشہ توفیق دیتا رہے کہ جمعوں کا خاص اہتمام کرنے والے ہم بنے رہیں۔

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

"پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں" (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء و صدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا "یوم تحریک جدید" 2 اکتوبر 2009ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

سچائی اختیار کرو

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

اے مومنو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور وہ بات کہو جو پیچدار نہ ہو (بلکہ سچی ہو) (اگر تم ایسا کرو گے) تو اللہ تمہارے اعمال کو درست کردے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمادے گا۔

(سورۃ الاحزاب آیت :71)

حضرت مسیح موعود اس آیت کے ضمن میں فرماتے ہیں۔ ’’زبان کو صدق وصواب پر قائم رکھنے کے لئے تاکید فرمائی اور کہا ’قولوا قولاً سدیدا: (الجز:23) یعنی وہ بات منہ پر لاؤ جو بالکل راست اور نہایت معقولیت میں ہو اور لغو اور فضول اور جھوٹ کا اس میں سرمو دخل نہ ہو۔‘‘

(براہین احمدیہ ص193)

اس آیت میں سچ کی دو برکتیں بتائی گئی ہیں۔

1۔اعمال کی اصلاح۔

2۔گناہوں کی بخشش۔

اور یہ دونوں چیزیں کسی بھی آدمی کی روحانی زندگی اور روحانیت میں ترقی کے لئے بہت ضروری ہیں۔ سو یہ سچ کی برکت ہے جس کی وجہ سے گناہ بھی ختم ہوتے جاتے ہیں اور پھر ساتھ ساتھ تقویٰ میں بھی ترقی ہوتی رہتی ہے۔

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا یقیناً سچائی نیکی کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ آدمی سچ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اسے اللہ کے ہاں بہت سچا لکھ دیا جاتا ہے۔ اور جھوٹ نافرمانی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نافرمانی جہنم کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی یقیناً جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے ہاں اسے بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

جھوٹ تمام برائیوں کی جڑ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بتوں کی پرستش اور جھوٹ کو ساتھ ساتھ رکھا ہے۔

فرماتا ہے تم بت پرستی کی پلیدگی سے بچو اور جھوٹ سے بھی بچو۔ (حج آیت نمبر:31)

گویا خدا تعالیٰ کی نظر میں یہ دونوں پلیدیاں ایک جیسی ہیں۔ (حج آیت نمبر:31)

ایک دوسری حدیث میں فرماتے ہیں۔

وہ چیز چھوڑ دے جو تجھے شک میں ڈالے اور اس کو اختیار کر جس کی بابت تجھے شک وشبہ نہ ہو۔ اس لئے کہ سچ اطمینان کا (باعث) ہے اور جھوٹ شک اور بے چینی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’سچائی اختیار کرو۔ سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں۔ کیا انسان اس کو بھی دھوکہ دے سکتا ہے۔ کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں۔ نہایت بدبخت آدمی اپنے فاسقانہ افعال اس حد تک پہنچاتا ہے کہ گویا خدا نہیں۔ تب وہ بہت جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔‘‘

(روحانی خزائن جلد 3 ص549)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ

’’خدا تعالیٰ فرماتا ہے اور مومنوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے...... انسان کی زبان بھی ایک عجیب چیز ہے جو گاہے مومن گاہے کافر بنا دیتی ہے۔ معتبر بھی بنا دیتی ہے اور بے اعتبار بھی کر دیتی ہے۔ اس لئے مولیٰ کریم فرماتا ہے کہ اپنے قول کو مضبوطی سے نکالو۔

(حقائق الفرقان جلد سوم ص **425**)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں’’ سچائیاں مادیات پر غالب ہوتی ہیں۔ ایک وقت میں سچائی سب سے کمزور نظر آتی ہے۔ لیکن آخر وہ سب چیزوں پر غالب ہو کر رہتی ہے۔ اگر لوگ اس نکتہ کو سمجھیں۔ تو مادی اشیاء کو صداقتوں پر کبھی ترجیح نہ دیں۔

(تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد سوم ص **95**)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایک احمدی خادم کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ’’گیارہویں بات صدق مقال یعنی سچی بات کہنا ہے۔ یہ بھی بڑی بنیادی چیز ہے۔ کہتے ہیں جھوٹ کا بچہ ہوتا ہے۔ ایک دفعہ کوئی آدمی جھوٹ بول لے تو اس کا سلسلہ پھر پتہ نہیں کہاں تک چلتا ہے۔ اس کو چھپانے کے لئے ایک دوسرا جھوٹ بولنا پڑتا ہے۔ مگر جو آدمی سچ بول رہا ہوتا ہے اس کو تو جھوٹ بولنے کی ضرورت نہیں پڑتی کیونکہ اس کی تربیت کہیں کی کہیں پہنچ جاتی ہے۔‘‘

(مشعل راہ جلد دوم ص **256**)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

’’سب سے پہلی بات سچ کی عادت ہے۔ آج دنیا میں جتنی بدی پھیلی ہوئی ہے اس میں خرابی کا سب سے برا عنصر جھوٹ ہے۔‘‘

(خطبہ جمعہ مورخہ **24** نومبر **1989**ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

روز مرہ کے معاملات میں توکل کی کمی بہت سی برائیوں میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ مثلاً غلط بیانی ہے۔ جھوٹ ہے۔ جو انسان بعض دفعہ اپنے آپ کو کسی سزا سے بچانے کے لئے بول لیتا ہے۔ یا افسر کی ناراضگی سے بچنے کے لئے غلط بیانی سے یا جھوٹ سے کام لیتا ہے۔ اور اس بات پر بڑے خوش ہوتے ہیں کہ دیکھو میں نے عدالت کو یا افسر کو ایسا چکر دیا اور اپنے حق میں فیصلہ کروا لیا............

فرمایا ’’پس ہر احمدی کو ان باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے اور اس طریق پر چلنا چاہئے جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بتائے۔‘‘

(الفضل انٹرنیشنل 10/ اکتوبر 2003ء)

محترم مسعود احمد دہلوی صاحب

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت کی یاد میں

وہ جو جماعت احمدیہ کے موجودہ دور میں ایک غریب اور نحیف ونزار، عجائب کام کر دکھانے والا جوہرِ باکمال تھا، جو اپنی دھن کا پکا حال سے بے حال ہو کر ایک ادارے کا تن تنہا کام سرانجام دینے میں آپ اپنی مثال تھا، جو زندگی بھر تحقیق و تدقیق میں غرق رہ کر مسلسل قلم گھسائی کے ذریعہ تاریخ احمدیت کی ضخیم جلدوں پر جلدیں مرتب کر کے ان کا ایک بیش قیمت انبار لگانے والا تھا، جو خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ہر حکم کی بجا آوری میں جاں نثار کرنے والا یکے از مردان کار تھا۔ جو علمی اور تحقیقی موضوعات پر ہزارہا قیمتی مضامین، شذرات اور چھوٹے بڑے قیمتی نوادرات سپرد قلم کرنے والا انتھک قلم کار تھا۔ جو علمی میدان میں جملہ برسرکار ہر نو آموز ادنیٰ خدام سلسلہ کا قدر دان اور دلی دوست تھا اور ان کی ہمت بڑھانے اور ان کی راہنمائی کرنے میں ان کا آموزگار تھا، اور مجھ ایسے ناپختہ کار قلم کار کا جگری دوست اور بقول کسے یار غار تھا۔ آہ اب دنیا میں نہیں رہا۔ میری مراد مشہور و معروف نامور مورخ احمدیت محترم مولانا دوست محمد شاہد سے ہے جن کے علمی اور تحقیقی کارناموں پر ایک زمانہ شاہد ہے۔ مولانا موصوف آنے والے محققین کے لئے خدمت و فدائیت کا قابل تقلید نمونہ قائم کر کے 26/ اگست 2009ء علی الصبح تین بجے 82 سال کی عمر پا کر عالم فانی سے عالم جاودانی کی طرف رحلت فرما گئے۔

جب خلافت ثانیہ کے بابرکت دور میں مولانا دوست محمد صاحب شاہد جامعہ احمدیہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد اس عظیم درسگاہ سے فارغ التحصیل ہوئے تو سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود نے آپ کو یاد فرما کر تاریخ احمدیت مرتب کرنے کا کام آپ کے سپرد فرمایا۔ اس وقت یہ نو فارغ التحصیل عملی میدان میں یکسر نو آموز ہونے کے باوجود اس آسمانی راز سے واقف تھا کہ ہر چند کہ یہ کام بہت مشکل، عظیم اور اس کی استطاعت سے بالا ہے اس کے باوجود یہ مشکل اور عظیم کام خدا تعالیٰ کا موعود وجود باوجود اس عاجز اور حقیر و بے توفیق کے سپرد فرما رہا ہے۔ یہ کام فی الاصل اس عظیم وجود کی مقبول دعاؤں کے طفیل پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ میں جو ایک ذرہ حقیر کی حیثیت رکھتا ہوں انکار کر کے اپنے آپ کو ایسے عالی مرتبت وجود کی مقبول دعاؤں کا مورد بننے سے کیوں محروم کروں فوراً سر تسلیم خم کر کے بے ہنر ہونے کے باوجود یہ عظیم کام انجام دینے کی حامی بھر لی اور دعاؤں کا طالب ہوتے ہوئے عرض کیا کہ حضور از راہ ذرہ نوازی دعا کریں کہ خدا اس کام میں اس عاجز کی مدد فرمائے اور حامی وناصر ہو اور پھر حضور کی راہنمائی میں کام کا آغاز کر دیا۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود کی دعاؤں کی قبولیت کے طفیل مولانا دوست محمد میں ایسی ہمت پیدا ہوئی گویا فی الحقیقت ان میں ایک نئی روح پھونک دی گئی ہو۔ مولانا نے اپنی زندگی اس کام کے لئے وقف کر دی اور اس میں ایسے ہمہ تن مشغول ہوئے کہ انہوں نے سلسلہ احمدیہ کے آغاز سے لے کر 1960ء تک کے واقعات پر مشتمل بیس ضخیم جلدیں مرتب کر دکھائیں جو آپ کی زندگی میں شائع ہو کر بہت مقبول و معروف ہوئیں۔

اس کے علاوہ آپ خلافت خامسہ کے مبارک عہد کے آغاز تک کے واقعات مرتب کر چکے تھے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بلاوا آ گیا یہ مرتب کردہ واقعات بھی مزید کئی جلدوں کی شکل میں طبع ہو کر منظر عام پر آئیں گے۔ آنے والی نسلیں اور بالخصوص محققین و مصنفین ان جملہ جلدوں سے بھرپور رنگ میں استفادہ کر کے اپنی تالیفات و تصنیفات میں فائدہ اٹھائیں گے۔ مولانا مرحوم کا یہ معرکہ صدقہ جاریہ کے طور پر آنے والی نسلوں کے لئے غیر معمولی استفاضہ کا موجب ثابت ہوتا چلا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی یہ عظیم خدمت قبول فرمائے اور آپ کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علییّن میں جگہ عطا کرے۔ آمین

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ در نجف صاحبہ بنت مکرم صاحبزادہ فاروق احمد صاحب وصیت نمبر 58199

مکرمہ در نایاب صاحبہ بنت مکرم صاحبزادہ فاروق احمد صاحب وصیت نمبر 58200

ساکن 339 زینت بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے مورخہ 20 جولائی 2006ء کو وصیت کی پھر ربوہ شفٹ ہو گئیں مگر ایڈریس نہ ملا۔ ان کا دفتر وصیت سے تاحال کوئی رابطہ نہیں۔ اگر یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی کو علم ہو تو براہ کرم دفتر وصیت سے فوری رابطہ فرمائیں۔

❁ مکرمہ فوزیہ ناز صاحبہ بنت انور علی صاحب نے مورخہ 15 جولائی 2007ء کو محلّہ طاہر آباد جنوبی سے وصیت کی اور موصیہ دارالعلوم شفٹ ہو گئیں۔ مگر ایڈریس نہ ملا۔ ان کا دفتر سے کوئی رابطہ نہیں۔ اگر خود یا ان کے رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے بارہ میں علم ہو تو براہ کرم فوری دفتر سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں آپ کے مقام کی پہچان کروانے کے لئے بے شمار نشانات دکھائے ہیں

آپ کی جماعت میں شامل ہونے والا ہر شخص چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے میں بستا ہو اس بات کا گواہ بن جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس کے دل میں آپ کے ارفع مقام کی پہچان کو ڈالا

احمدی خاص طور پر دعا کریں، اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں، اس کی پناہ طلب کریں، اپنے اعمال کو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کریں، صدقات پر زور دیں

ملتان میں مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب کی قربانی اور مکرم چوہدری عنایت اللّٰہ صاحب طارق (سابق انسپکٹر خدام الاحمدیہ) کی وفات پر ان کا ذکر خیر اور نماز جنازہ حاضر کے ساتھ بعض مرحومین کی نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 7 / اگست 2009ء بمطابق 7 / ظہور 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ المومن کی آیت نمبر 16: تلاوت کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ جو رَفِیْعُ الدَّرَجٰت ہے، بہت بلند شان والا ہے۔ تمام صفات کا مالک ہے۔ وہ یہ اعلان فرماتا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے جس پر چاہتا ہے روح اتارتا ہے۔ یعنی وہ پیغام دے کر بھیجتا ہے جو روحانی لحاظ سے زندگی بخش پیغام ہوتا ہے۔ جو روحانی مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ ان کو اس بات سے آگاہ کرتا ہے کہ یہ زندگی عارضی ہے اور باقی رہنے والی زندگی اِس دنیا سے رخصت ہونے کے بعد شروع ہوتی ہے۔ اس لئے اس دنیا میں جو کہ آزمائشوں اور امتحانوں کا گھر ہے ایسے اعمال بجالاؤ جو خدا تعالیٰ کو پسندیدہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے ہر قوم اور ہر زمانہ میں اپنے پیغمبر بھیجے ہیں اور اس زمانہ میں (۔) آپ سے عشق و محبت کی وجہ سے مسیح موعود و مہدی معہود کو بھیجا۔ اس شخص کو بھیجا جس کے متعلق پہلے سے ہی یہ اعلان (۔) کر دیا تھا کہ وہ مہدی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے ہدایت یافتہ ہوگا اور (۔) کی بگڑی ہوئی حالت کو سنوارنے کے لئے مبعوث ہوگا۔ پس یہ روح جو اللہ تعالیٰ کا پاکیزہ کلام ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں سے کرتا ہے۔ یہی روحانی زندگی کا سامان بنتا ہے اور لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف چلنے کی راہنمائی کرتا ہے۔ (۔)

جس کا قرآن کریم میں ایک جگہ یوں ذکر آیا ہے کہ (۔) (الانعام: 84) کہ ہم جس کو چاہتے ہیں درجات میں بلند کر دیتے ہیں یقیناً تیرا رب بہت حکمت والا اور دائمی علم رکھنے والا ہے۔ پس یہ خدا تعالیٰ ہے جو درجات کو بلند کرتا ہے۔ اس دنیا میں اپنے روحانی نظام کو چلانے کے لئے اپنے انبیاء، اولیاء اور مقربین کو بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ حکیم بھی ہے اور علیم بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت بالغہ اور علم اس بات کا فیصلہ کرتی ہے کہ کس وقت میں، اور کن میں سے، اور کس کو اپنے خاص پیغام کے ساتھ دنیا کی اصلاح اور انہیں ہوشیار کرنے کے لئے بھیجنا ہے۔ (۔)

یہ نشانیاں ہمیں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کی تائید میں نظر آتی ہیں اور ان کو دیکھ کر ایک سعید فطرت جماعت احمدیہ میں داخل ہوتا ہے۔ آپ کا یہ جو مقام تھا اس میں اللہ تعالیٰ نے کس طرح آپ کی تائیدات کا وعدہ کیا اور کس طرح آپ کو یہ ارفع مقام دینے کا آپ سے وعدہ فرمایا۔ یہ وعدہ اس زمانہ میں پورا ہوا جب آپ نے دعویٰ فرمایا اور آج تک یہ وعدہ اللہ تعالیٰ پورا فرماتا چلا جا رہا ہے۔ (۔) جماعت احمدیہ کی بھی مخالفت ہو رہی ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کے مقام کو اس وقت بھی بلندیوں سے سرفراز فرمایا جب آپ نے دعویٰ فرمایا اور آج تک بھی فرماتا چلا جا رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے کہ اللہ فرماتا ہے (۔) کہ اے احمد تیرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی۔ تو میری آنکھوں کے سامنے ہے۔ خدا تیرا ذکر بلند کرے گا اور اپنی نعمت دنیا و آخرت میں تیرے پر پوری کرے گا۔

(تذکرہ صفحہ 39۔ ایڈیشن چہارم مطبوعہ ربوہ)

پھر ایک الہام ہوا کہ (.) خدا تیری حمایت کرے گا، خدا تجھ کو مدد دے گا، خدا حجت (۔) کو بلند کرے گا۔ جمال الٰہی ہے۔ جس نے ہر حال میں تیرا تنقیہ کیا ہے۔ (تجھے پاک صاف کیا ہے)۔ خدائے تعالیٰ کو جو اپنے ولیوں میں اسرار ہیں وہ احاطہ سے باہر ہیں اور کوئی کسی راہ سے اس کی طرف کھینچا جاتا ہے اور کوئی کسی راہ سے"۔

(تذکرہ صفحہ 74۔ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ)

پس آج خدا تعالیٰ تک پہنچنا ہے اور اللہ تعالیٰ کو دیکھنا ہے اس کا حسن دیکھنا ہے تو آنحضرت ﷺ کے اس عاشق اور مسیح و مہدی کے ساتھ جڑ کر ہی نظر آ سکتا ہے۔ کیا خدا تعالیٰ کی طرف جھوٹ منسوب کر کے کوئی اپنی شان بڑھا سکتا ہے؟ اب تک تو خدا تعالیٰ کو اس طرح جھوٹ منسوب کرنے والے کو ذلیل و رسوا کر دینا چاہئے تھا۔ لیکن نہیں، وہ خدا جو اپنے بندے پر اپنا کلام اتارتا ہے یہ اس خدا تعالیٰ کے سچے اور بھیجے ہوئے کا کلام ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے کلام کیا اور اس نے ہمیں بتایا۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کا مقام ہر روز ایک نئی شان سے اوپر ہی اوپر بڑھ رہا ہے۔

خدا تعالیٰ نے آپ سے پھر یہ بھی وعدہ فرمایا تھا کہ (۔) ہم تیرا وہ بوجھ جس نے تیری کمر توڑ دی اتار دیا ہے اور تیرے ذکر کو اونچا کر دیا ہے"۔

(تذکرہ صفحہ 74۔ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں "آج حضرت خداوند کریم کی طرف سے یہ الہام ہوا کہ (۔) کہ اے رفعت بخشنے والے خدا کے بندے! مَیں تجھے اپنی جناب میں رفعت بخشوں گا۔ مَیں تجھے عزت اور غلبہ دوں گا، جو کچھ مَیں دوں اسے کوئی بند نہیں کر سکتا۔

(تذکرہ صفحہ 97۔ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ)

پس لوگوں کی کوششوں سے وہ فضل جو خدا تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمایا اور آپ کی

جماعت پر بھی جاری ہے۔اس کو کوئی دنیاوی طاقت بند نہیں کرسکتی۔

پھر ایک الہام ہے کہ (۔) اے عالی قدر امام! مَیں تیرے ساتھ ہوں''۔

(تذکرہ صفحہ 430۔ ایڈیشن چہارم 2004ء مطبوعہ ربوہ)

یہ چند الہامات بیان کرنے کا مقصد میرا یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہامات کے ذریعہ تسلی دی تو آپ کے حق میں زمینی و آسمانی تائیدات کے نشانات بھی دکھائے۔آپ کی جماعت میں شامل ہونے والا ہر شخص چاہے وہ دنیا کے کسی بھی خطے میں بستا ہو اس بات کا گواہ بن جاتا ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس کے دل میں آپ کے ارفع مقام کی پہچان کو ڈالا اور جو بھی نیک نیت اور سعید فطرت ہے خدا تعالیٰ اس کی ہدایت کے سامان پیدا فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں آپ کے مقام کی پہچان کروانے کے لئے بے شمار نشانات دکھائے جن کا بیان تو ممکن نہیں۔اس وقت مَیں حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں ان چند باتوں کا ذکر کروں گا جو آپ نے اپنی کتاب انجام آتھم میں درج فرمائی ہیں اور جنہیں آپ نے اُن خاص حالات کے حوالے سے اپنے مقام و مرتبہ اور عزت کا باعث ٹھہرایا ہے۔انجام آتھم جو کتاب ہے یہ آپ نے عبداللہ آتھم کی وفات پر لکھی تھی اور عبداللہ آتھم وہ تھا جو حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی سے ایک عبرت کا نشان بنا اور حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے (۔) کی سچائی اور شان کو دنیا پر ظاہر فرمایا۔ بہرحال عبداللہ آتھم ایک پادری تھا۔اس کی وفات کو بعض (۔) سجادہ نشینوں نے حضرت مسیح موعود کی دشمنی میں کوئی نشان تسلیم نہ کیا۔اس پر حضرت مسیح موعود نے ان سب کو دعوت مباہلہ دی اور عربی زبان میں ایک مکتوب لکھا۔ یہ مکتوب کیا، دو سو صفحے سے اوپر کی ایک پوری کتاب ہے، اور اس میں اللہ تعالیٰ کی اپنے حق میں تائیدات کا ذکر فرمایا اور اس کے آخر میں آپ نے اُردو زبان میں ایک ضمیمہ لکھا اس میں مولوی ثناء اللہ امرتسری کے ایک بے بنیاد اعتراض پر جو مولوی عبداللہ غزنوی کے حوالے سے انہوں نے کیا تھا، کتاب کے حاشیہ میں اپنی تائید اور اللہ تعالیٰ کے آپ کو عزت کا مقام دیئے جانے کا ذکر فرمایا ہے۔تو اس میں سے مَیں کچھ حصہ پیش کروں گا۔(۔)

پھر فرماتے ہیں کہ''تیسرا وہ امر جو میری عزت کا موجب ہوا وہ قبولیت ہے جو مباہلے کے بعد دنیا میں کھل گئی۔مباہلے سے پہلے میرے ساتھ شاید تین چار سو آدمی ہوں گے اور اب آٹھ ہزار سے کچھ زیادہ وہ لوگ ہیں جو اس راہ میں جان فشاں ہیں''۔(یہ 1893ء کی بات ہے)''اور جس طرح اچھی زمین کی کھیتی جلد جلد نشوونما پکڑتی ہے اور بڑھتی جاتی ہے ایسا ہی فوق العادت طور پر اس جماعت کی ایک ترقی ہو رہی ہے۔ نیک روحیں اس طرف دوڑتی چلی آتی ہیں اور خدا زمین کو ہماری طرف کھینچتا چلا آتا ہے''(اور یہ اللہ تعالیٰ کا جو نشان ہے اس کو ہم آج بھی پورا ہوتے دیکھ رہے ہیں۔جس کا میں نے کچھ ذکر اپنے جلسے کی رپورٹ میں بھی کیا تھا)۔فرماتے ہیں کہ''مباہلہ کے بعد ہی ایک ایسی عجیب قبولیت پھیلی ہے کہ اس کو دیکھ کر ایک رقت پیدا ہوتی ہے۔ایک دو اینٹ سے اب ایک محل تیار ہو گیا ہے اور ایک دو قطرے سے اب ایک نہر معلوم ہوتی ہے''(اور آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دیکھیں کہ نہریں بھی بڑے بڑے دریاؤں کی اور تیز اور تند دریاؤں کی شکل اختیار کرتی چلی جا رہی ہیں اور باوجود تمام تر مخالفتوں کے حضرت مسیح موعود کی جماعت میں لوگ شامل ہو رہے ہیں)۔فرمایا کہ''فرشتے کام کر رہے ہیں اور دلوں میں نور ڈال رہے ہیں سو دیکھو ......کیسی عزت ہم کو ملی۔سچ کہو کیا یہ خدا کا فعل ہے یا انسان کا''۔

فرماتے ہیں کہ''(۔) اب سوچو کہ مباہلہ کے بعد یہ عزت کس کو ملی؟ عبدالحق تو میری ذلت کے لئے دعائیں کرتا تھا۔ یہ کیا واقعہ پیش آیا کہ آسمان بھی مجھے عزت دینے کے لئے جھکا۔کیا تم میں ایک بھی سوچنے والا نہیں جو اس بات کو سوچے۔کیا تم میں ایک بھی دل نہیں جو اس بات کو سمجھے۔زمین نے عزت دی، آسمان نے عزت دی اور قبولیت پھیل گئی''۔

پھر فرمایا''پانچواں وہ امر جو مباہلے کے بعد میرے لئے عزت کا موجب ہوا علم قرآن میں اتمام حجت ہے۔مَیں نے یہ علم پا کر تمام مخالفوں کو کیا عبدالحق کا گروہ کیا بطالوی کا گروہ، غرض سب کو بلند آواز سے اس بات کے لئے مدعو کیا کہ مجھے علم حقائق اور معارف قرآن دیا گیا ہے تم لوگوں میں سے کسی کی مجال نہیں کہ میرے مقابل پر قرآن شریف کے حقائق و معارف بیان کر سکے۔سو اس اعلان کے بعد میرے مقابل ان میں سے کوئی بھی نہ آیا اور اپنی جہالت پر جو تمام ذلتوں کی جڑ ہے انہوں نے مہر لگا دی''۔فرماتے ہیں''اور اسی زمانے میں کتاب کرامات الصادقین لکھی گئی۔اس کرامت کے مقابل پر کوئی شخص ایک حرف بھی نہ لکھ سکا''۔ پھر فرماتے ہیں''اور کیا اب تک یہ ثابت نہ ہوا کہ مباہلہ کے بعد یہ عزت خدا نے مجھے دی''۔

''چھٹا امر جو مباہلہ کے بعد میری عزت اور عبدالحق کی ذلت کا موجب ہوا یہ ہے کہ عبدالحق نے مباہلے کے بعد اشتہار دیا تھا کہ ایک فرزند اس کے گھر میں پیدا ہو گا اور مَیں نے بھی خدا تعالیٰ سے الہام پا کر یہ اشتہار انوار الاسلام میں شائع کیا تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے لڑکا عطا کرے گا۔ سو خدا تعالیٰ کے فضل اور کرم سے میرے گھر میں تو لڑکا پیدا ہو گیا جس کا نام شریف احمد ہے'' (حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی پیدائش کا بیان ہے)''اور قریباً پونے دو برس کی عمر رکھتا ہے۔ اب عبدالحق کو ضرور پوچھنا چاہئے کہ اس کا وہ مباہلہ کی برکت کا لڑکا کہاں گیا''۔ فرماتے ہیں''کیا اس کے سوا کسی اور چیز کا نام ذلت ہے کہ جو کچھ اس نے کہا وہ پورا نہ ہوا اور جو کچھ مَیں نے خدا کے الہام سے کہا خدا نے اس کو پورا کر دیا''۔

پھر فرماتے ہیں''ساتواں امر جو مباہلے کے بعد میری عزت اور قبولیت کا باعث ہوا خدا کے راستباز بندوں کا وہ مخلصانہ جوش ہے جو انہوں نے میری خدمت کے لئے دکھلایا۔ مجھے کبھی یہ طاقت نہ ہو گی کہ مَیں خدا کے ان احسانات کا شکر ادا کر سکوں جو روحانی اور جسمانی طور پر مباہلہ کے بعد میرے وارد حال ہو گئے۔روحانی انعامات کا نمونہ میں لکھ چکا ہوں یعنی یہ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے وہ علم قرآن اور علم زبان محض اعجاز کے طور پر بخشا کہ اس کے مقابل پر صرف عبدالحق کیا بلکہ کُل مخالفوں کی ذلت ہوئی۔ ہر ایک خاص و عام کو یقین ہو گیا کہ یہ لوگ صرف نام کے (۔) ہیں''۔فرماتے ہیں ''اور جسمانی نعمتیں جو مباہلہ کے بعد میرے پر وارد ہوئیں وہ مالی فتوحات ہیں جو اس درویش خانہ کے لئے خدا تعالیٰ نے کھول دیں۔مباہلہ کے روز سے آج تک پندرہ ہزار کے قریب فتوح غیب کا روپیہ آیا جو اس سلسلہ کے ربّانی مصارف میں خرچ ہوا''۔فرماتے ہیں''خدا نے ایسے مخلص اور جان فشان ارادتمند ہماری خدمت میں لگا دیئے کہ جو اپنے مال کو اس راہ میں خرچ کرنا اپنی سعادت دیکھتے ہیں''۔

پھر آگے آپ نے اپنے چند مخلصین کا نام لے کے ذکر بھی فرمایا ہے جنہوں نے ہزاروں روپیہ (۔) کی خاطر احمدیت کی ترقی کی خاطر دیا اور ماہوار بھی دیتے چلے گئے اور آج بھی ہم دیکھتے ہیں اللہ تعالیٰ کی تائید کا یہ نشان کہ کس طرح حضرت مسیح موعود کی جماعت روز افزوں ترقی کر رہی ہے۔ مالی لحاظ سے بھی اور تعداد کے لحاظ سے بھی اور روحانی لحاظ سے ترقی سب سے اہم چیز ہے جو ہونی چاہئے۔

پھر''آٹھواں امر جو مباہلہ کے بعد میری عزت زیادہ کرنے کے لئے ظہور میں آیا کتاب ست بچن کی تالیف ہے۔اس کتاب کی تالیف کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے وہ سامان عطا کئے جو تین سو برس سے کسی کے خیال میں بھی نہیں آئے تھے''۔(یہ چولہ بابا نانک کے بارے میں ہے کہ وہ اتنا عرصہ محفوظ رہا اور حضرت مسیح موعود کے ذریعہ سے یہ ظاہر ہوا کہ بابا نانک جو تھے وہ (۔) ہوئے)۔ آپ فرماتے ہیں''مَیں اس کتاب میں باوا نانک صاحب کی نسبت ثابت کر چکا ہوں کہ باوا صاحب درحقیقت (۔) تھے اور (۔) آپ کا ورد تھا۔آپ بڑے صالح آدمی تھے۔آپ نے دو مرتبہ حج بھی کیا''۔اور اسی چولہ کو ایک زمانے میں غائب کر دیا گیا تھا لیکن اب پھر یہ ایک خاندان کے پاس محفوظ ہے۔ہمارے جلسے پہ ایک سکھ مہمان بیدی صاحب آئے تھے۔انہوں نے اس کا ذکر بھی کیا تھا کہ ان کے خاندان کے پاس محفوظ ہے۔

پھر ایک نشانی یہ ہے کہ ”نواں امر جو مباہلہ کے بعد میری عزت کے زیادہ ہونے کا موجب ہوا یہ ہے کہ اس عرصہ میں آٹھ ہزار کے قریب لوگوں نے میرے ہاتھ میں بیعت کی اور بعض قادیان پہنچ کر اور بعض نے بذریعہ خط توبہ کا اقرار کیا۔ پس میں یقیناً جانتا ہوں کہ اس قدر بنی آدم کی توبہ کا ذریعہ جو مجھ کو ٹھہرایا گیا یہ اس قبولیت کا نشان ہے جو خدا کی رضامندی کے بعد حاصل ہوتی ہے اور مَیں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں دن بدن صلاحیت اور تقویٰ ترقی پذیر ہے“۔

اور یہی چیز ہے جیسا کہ مَیں نے کہا صلاحیت اور تقویٰ کی ترقی جو ہے جماعت کو اس میں بڑھتے چلے جانا چاہئے۔ صرف تعداد بڑھنا کافی نہیں ہے اس لئے ہمیں احمدیوں کو اپنی روحانی حالتوں کی طرف بھی توجہ دینے کی ہر وقت ضرورت ہے۔

فرماتے ہیں ”......مَیں اکثر کو دیکھتا ہوں کہ سجدے میں روتے اور تہجد میں تضرع کرتے ہیں۔ ناپاک دل کے لوگ ان کو (۔) کہتے ہیں اور وہ (۔) کا جگر اور دل ہیں“۔

پس یہ معیار ہیں جو آج بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت سوں میں قائم بھی ہیں اور ہمیں قائم رکھنے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔

پھر فرماتے ہیں ”اب ہمارے مخالفین کو سوچنا چاہئے کہ اس باغ کی ترقی اور سرسبزی عبدالحق کے مباہلہ کے بعد کس قدر ہوئی ہے۔ یہ خدا کی قدرت نے کیا ہے۔ جس کی آنکھیں ہوں وہ دیکھے۔ ہماری امرتسر کی مخلص جماعت۔ ہماری لاہور کی مخلص جماعت۔ ہماری سیالکوٹ کی مخلص جماعت ہے۔ ہماری کپورتھلہ کی مخلص جماعت ہے۔ ہماری ہندوستان کے شہروں کی مخلص جماعتیں وہ نور اخلاص اور محبت اپنے اندر رکھتی ہیں کہ اگر ایک بافراست آدمی، ایک مجمع میں ان کے منہ دیکھے تو یقیناً سمجھ لے گا کہ یہ خدا کا ایک معجزہ ہے جو ایسے اخلاص ان کے دل میں بھر دیئے۔ ان کے چہروں پر ان کی محبت کے نور چمک رہے ہیں۔ وہ ایک پہلی جماعت ہے جس کو خدا صدق کا نمونہ دکھلانے کے لئے تیار کر رہا ہے“۔

یہاں اس حوالے سے مَیں اس جگہ سے منسوب ہونے والے، ان شہروں سے منسوب ہونے والے، ہندوستان سے منسوب ہونے والے لوگوں سے بھی کہنا چاہتا ہوں کہ اپنے آباء و اجداد کی ان قربانیوں اور اخلاص کو ہمیشہ یاد رکھیں اور اس میں ترقی کرتے چلے جائیں کہ یہی چیز جو ہے وہ جماعتی ترقی کا بھی موجب بننے والی ہے اور حقیقی رنگ میں ہمیں حضرت مسیح موعود کے ساتھ جوڑ کر ان تمام فیضوں سے فیضیاب کرنے والی ہے جس کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے آپ سے فرمایا ہے اور آج تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان سے باہر نکل کر بھی دنیا کی جماعتوں میں یہ اخلاص پیدا ہو رہا ہے۔ کیا یورپ کیا ایشیا کیا افریقہ۔ پس ہر جماعت کو اپنے روحانی معیاروں کو بلند کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور ترقی کرتے چلے جانا چاہئے۔

پھر فرمایا ”دسواں امر جو عبدالحق کے مباہلہ کے بعد میری عزت کا موجب ہوا جلسہ مذاہب لاہور ہے۔ اس جلسہ کے بارہ میں مجھے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ جس رنگ اور نورانیت کی قبولیت میرے مضمون کے پڑھنے میں پیدا ہوئی اور جس طرح دلی جوش سے لوگوں نے مجھے اور میرے مضمون کو عظمت کی نگاہ سے دیکھا کچھ ضرورت نہیں کہ مَیں اس کی تفصیل کروں۔ بہت سی گواہیاں اس بات پر سن چکے ہو کہ اس مضمون کا جلسہ مذاہب پر ایسا فوق العادت اثر ہوا تھا کہ گویا ملائک آسمان سے نور کے طبق لے کر حاضر ہو گئے تھے۔ ہر ایک دل اس کی طرف ایسا کھینچا گیا تھا کہ گویا ایک دست غیب اس کو کشاں کشاں عالم وجد کی طرف لے جا رہا ہے۔ جب لوگ بے اختیار بول اٹھے تھے کہ اگر یہ مضمون نہ ہوتا تو آج باعث محمد حسین وغیرہ کے (۔) کو سبکی اٹھانی پڑتی۔ ہر ایک پکارتا تھا کہ آج (۔) کی فتح ہوئی۔ مگر سوچو کہ کیا یہ فتح ایک دجال کے مضمون سے ہوئی؟ ......پھر علاوہ اس عزت کے جو مضمون کی خوبی کی وجہ سے عطا ہوئی اسی روز وہ پیشگوئی بھی پوری ہوئی جو اس مضمون کے بارے میں پہلے سے شائع کی گئی تھی۔ یعنی یہ کہ یہی مضمون سب مضمونوں پر غالب آئے گا اور وہ اشتہار تمام مخالفوں کی طرف جلسے سے پہلے روانہ کئے گئے تھے۔ ....سو اس روز وہ الہام بھی پورا ہوا اور شہر لاہور میں دھوم مچ گئی کہ نہ صرف مضمون اس شان کا نکلا جس سے (۔) کی فتح ہوئی بلکہ ایک الہامی پیشگوئی بھی پوری ہوگئی“۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے اسلامی اصول کی فلاسفی کا یہ مضمون پڑھا تھا۔

فرماتے ہیں کہ ”......سو یہ عزتیں اور قبولیتیں ہم کو تو مباہلہ کے بعد ملیں۔ اب کوئی مولوی ہمیں سمجھاوے کہ عبدالحق نے مباہلہ کے بعد کون سی عزت دنیا میں پائی۔ کون سی قبولیت اس کی لوگوں میں پھیلی۔ کون سے مالی فتوحات کے دروازے اس پر کھلے۔ کون سی علمی فضیلت کی پگڑی اس کو پہنائی گئی“۔ فرماتے ہیں ”یہ دس برکتیں مباہلے کی ہیں جو مَیں نے لکھی ہیں۔ (۔)

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 309 تا 317 حاشیہ)

پس اللہ تعالیٰ نے ہر موقع پر آپ کو نشان دکھائے ہیں۔ ایک جگہ اللہ تعالیٰ کے اپنے حق میں نشانات کا ذکر کرتے ہوئے اور اس ارفع شان کا ذکر کرتے ہوئے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی اور ساتھ ہی یہ کہ دشمن کس طرح نامراد ہوئے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ”مَیں بموجب آیت کریمہ وَاَمَّا بِنِعْمَتِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اپنی نسبت بیان کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے......وہ نعمت بخشی ہے کہ جو میری کوشش سے نہیں بلکہ شکم مادر ہی میں مجھے عطا کی گئی ہے۔ میری تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے ہیں ......کہ اگر مَیں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں۔ (یہ 1906ء کی بات ہے) اور اگر کوئی میری قسم کا اعتبار نہ کرے تو مَیں اس کو ثبوت دے سکتا ہوں۔ بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں خدا تعالیٰ نے ہر ایک محل پر اپنے وعدہ کے موافق مجھ کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھا اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں ہر محل میں اپنے وعدہ کے موافق میری ضرورتیں اور حاجتیں اس نے پوری کیں۔ اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں اس نے بموجب اپنے وعدہ (۔) کے، میرے پر حملہ کرنے والوں کو ذلیل و رسوا کیا“ (اور اس بات کے نمونے ہم آج بھی دیکھ رہے ہیں۔ کئی جگہوں پر نظر آتے ہیں۔ الہام کے پورا ہونے کے کئی واقعات ہیں اور مختلف ملکوں میں یہ واقعات رونما ہو رہے ہیں اس)۔

پھر فرماتے ہیں کہ ”بعض نشان اس قسم کے ہیں جو مجھ پر مقدمہ دائر کرنے والوں پر اس نے اپنی پیشگوئیوں کے مطابق مجھ کو فتح دی۔ اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو میری مدت بعثت سے پیدا ہوتے ہیں۔ کیونکہ جب سے دنیا پیدا ہوئی یہ مدت دراز کسی کاذب کو نصیب نہیں ہوئی اور بعض نشان اس زمانے کی حالت دیکھنے سے پیدا ہوتے ہیں“۔ (اور یہی حالت آج کل بھی اور امام کی ضرورت کا تقاضا کرتی ہے۔ جب ہر جگہ ظَهَرَ الْفَسَادُ (۔) کا نظارہ ہمیں نظر آتا ہے اور خاص طور پر (۔) کہلانے والے جو ممالک ہیں ان میں سب سے زیادہ بے سکونی بڑھ رہی ہے اور فساد پیدا ہو رہا ہے۔ فرماتے ہیں ”اور بعض نشان زمانہ کی حالت دیکھنے سے پیدا ہوتے ہیں یعنی یہ کہ زمانہ کسی امام کے پیدا ہونے کی ضرورت کو تسلیم کرتا ہے اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جس میں دوستوں کے حق میں میری دعائیں منظور ہوئیں اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو شریر دشمنوں پر میری بددعا کا اثر ہوا اور بعض نشان اس قسم کے ہیں میری دعا سے بعض خطرناک بیماروں نے شفا پائی اور ان کی شفا سے پہلے مجھے خبر دی گئی اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے ممتاز لوگوں کو جو مشاہیر فقراء میں سے تھے خوابیں آئیں اور آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ جیسے سجادہ نشین صَاحِبُ الْعَلَم سندھ جن کے مرید ایک لاکھ کے قریب تھے اور جیسے خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں والے اور بعض نشان اس قسم کے ہیں کہ ہزارہا انسانوں نے محض اس وجہ سے میری بیعت کی کہ خواب میں ان کو بتلایا گیا کہ یہ سچا ہے اور خدا کی طرف سے ہے“۔ (اور یہ نظارے ہم آج بھی دیکھتے ہیں) ”اور بعض نے اس وجہ سے بیعت کی کہ آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا اور آپ نے فرمایا کہ دنیا ختم ہونے کو ہے اور یہ خدا کا آخری خلیفہ اور مسیح موعود ہے اور

بعض نشان اس قسم کے ہیں جو بعض اکابر نے میری پیدائش یا بلوغ سے پہلے میرا نام لے کر میرے مسیح موعود ہونے کی خبر دی۔ جیسے نعمت اللہ ولی اور میاں گلاب شاہ ساکن جمال پور ضلع لدھیانہ‘‘۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22صفحہ 70-71)

پھر آپ فرماتے ہیں ایک جگہ کہ’’ جب مَیں 1904ء میں کرم دین کے فوجداری مقدمے کی وجہ سے جہلم میں جا رہا تھا تو راہ میں مجھے الہام ہوا (۔) یعنی ہر ایک پہلو سے تجھے برکتیں دکھلاؤں گا اور یہ الہام اسی وقت تمام جماعت کو سنا دیا گیا بلکہ اخبار الحکم میں درج کر کے شائع کیا گیا اور یہ پیشگوئی اس طرح پوری ہوئی کہ جب میں جہلم کے قریب پہنچا تو تخمیناً دس ہزار سے زیادہ آدمی ہوگا کہ وہ میری ملاقات کے لئے آیا اور تمام سڑک پر آدمی تھے اور ایسے انکسار کی حالت میں تھے کہ گویا سجدے کرتے تھے اور پھر ضلع کی کچہری کے اردگرد اس قدر لوگوں کا ہجوم تھا کہ حکام حیرت میں پڑ گئے۔ گیارہ سو آدمیوں نے بیعت کی اور قریباً دو سو کے عورت بیعت کر کے اس سلسلہ میں داخل ہوئی اور کرم دین کا مقدمہ جو میرے پر تھا خارج کیا گیا اور بہت سے لوگوں نے ارادت اور انکسار سے نذرانے اور تحفے پیش کئے اور اس طرح ہم ہر ایک طرف سے برکتوں سے مالا مال ہو کر قادیان میں واپس آئے اور خدا تعالیٰ نے نہایت صفائی سے وہ پیشگوئی پوری کی‘‘۔

پھر آپ فرماتے ہیں’’ براہین احمدیہ میں ایک یہ پیشگوئی ہے۔(۔) (دیکھو براہین احمدیہ صفحہ 490) (ترجمہ) خدا ہر ایک عیب سے پاک اور بہت برکتوں والا ہے وہ تیری بزرگی زیادہ کرے گا۔ تیرے باپ دادے کا ذکر منقطع ہو جائے گا اور خدا اس خاندان کی بزرگی کی تجھ سے بنیاد ڈالے گا۔ یہ اس وقت کی پیشگوئی ہے کہ جب کسی قسم کی عظمت میری طرف منسوب نہیں ہوتی تھی اور مَیں ایسے گمنام کی طرح تھا جو گویا دنیا میں نہیں تھا اور وہ زمانہ جب یہ پیشگوئی کی گئی اس پر اب قریباً 30 برس گزر گئے۔ اب دیکھنا چاہئے کہ یہ پیشگوئی کس صفائی سے پوری ہوئی جو اس وقت ہزار ہا آدمی میری جماعت کے حلقہ میں داخل ہیں اور اس سے پہلے کون جانتا تھا کہ اس قدر میری عظمت دنیا میں پھیلے گی۔ پس افسوس ان پر خدا کے نشانوں پر غور نہیں کرتے۔ پھر اس پیشگوئی میں جس کثرت نسل کا وعدہ تھا اس کی بنیاد بھی ڈالی گئی۔ کیونکہ اس پیشگوئی کے بعد چار فرزند نرینہ اور ایک پوتا اور دو لڑکیاں میرے گھر میں پیدا ہوئیں۔ جو اس وقت موجود نہ تھیں‘‘۔

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22صفحہ 263تا 265)

آج جبکہ حضرت مسیح موعود کی جسمانی اولاد بھی دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور روحانی اولاد بھی دنیا میں پھیلی ہوئی ہے اور ہر دن اس میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ہم ہر روز ہر قوم اور ہر ملک میں ایک نیا نشان دیکھ رہے ہیں۔’’ غلام احمد کی جے‘‘ کا نعرہ لگ رہا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جو سچے وعدوں والا ہے حضرت مسیح موعود کی شان کو بلند فرماتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ جس نے حضرت مسیح موعود کو بلند شان عطا فرمائی اور ہر موقع پر آپ کی تائید اور نصرت کے لئے نشانات ہمیں دکھائے وہ جسے چاہتا ہے عزت عطا فرماتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا وہ جھوٹے وعدوں والا خدا نہیں ہے۔ آج تک وہ حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے پورے کرتا چلا جا رہا ہے۔ اس کا یہ وعدہ بھی یقیناً پورا ہوگا کہ وہ قیامت تک آپ کے ماننے والوں کو دوسروں پر غلبہ عطا فرمائے گا۔ پس ہر احمدی کو اُس غلبہ کا حصہ بننے کے لئے حضرت مسیح موعود کے تمام دعاوی پر کامل یقین رکھتے ہوئے، اس پر مضبوطی سے قائم ہوتے ہوئے یہ کوشش کرنی چاہئے اور دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اس سے چمٹائے رکھے۔ ان انعامات سے فیض پانے کے لئے جن کا اللہ تعالیٰ نے آپ سے وعدہ فرمایا ہے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکے رہنے کی ضرورت ہے۔

مخالفین احمدیت وقتاً فوقتاً اپنے دل کے بغض اور کینے ظاہر کرتے رہتے ہیں۔(۔) میں تو عمومی طور پر بھی یہ حالت ہے کہ (۔) کے نام پر اور اللہ اور رسول کے نام پر (۔) کی تعلیم کے خلاف جس کے اوپر کسی بھی (۔) کو اپنے پسند کا نہ ہو کوئی شخص اس کو پکڑا دیتے ہیں کینے ظاہر کرتے ہیں اور ظلم کرتے چلے جاتے ہیں (۔) کو بدنام کرنے کے لئے (۔) پس احمدی ان دنوں میں خاص طور پر (۔) دعا کریں، خاص طور پر پاکستان کے احمدی اور اللہ تعالیٰ کے حضور جھکیں، اس کی پناہ طلب کریں، اپنے اعمال کو خالص اللہ تعالیٰ کے لئے کریں، صدقات پر زور دیں اور جیسا کہ مَیں نے کہا اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود سے وعدے ہیں۔ جماعت احمدیہ نے ترقی کرنی ہے انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر احمدی کو محفوظ رکھے اور جماعت کو پاکستان میں بھی اور دوسری جگہوں پر بھی اپنی خاص حفاظت میں رکھے۔(۔)

آج بھی ایک افسوسناک خبر ہے۔ ملتان میں ہمارے ایک نوجوان مکرم رانا عطاء الکریم نون صاحب تھے۔ ان کو کل تین مسلح نوجوانوں نے گھر میں گھس کے شہید کر دیا۔ ان کی عمر 36 سال تھی۔ موصی تھے اور جماعت سے بڑا اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ کچھ عرصہ سے ان کو شک تھا کیونکہ بعض مشکوک افراد ان کے گھر کے اردگرد پھر رہے تھے اس وجہ سے دو بھائی جو تھے وہ باری باری رات کو بھی گھر کا پہرہ دیا کرتے تھے۔ ان کی شہادت اس طرح ہوئی ہے کہ یہ اپنے گھر سے دس پندرہ منٹ کے لئے نکلے ہیں۔ کسی دکان پر گئے ہیں، دھوبی کی۔ وہاں چند منٹ لگے ہیں لیکن غلطی سے کمرے کے باہر کا جو دروازہ تھا، اس کا جو سٹنگ روم تھا، وہ کھلا چھوڑ گئے اور تین مسلح افراد جو تھے وہ گھر کے اندر آ گئے۔ گھر والوں کو انہوں نے کمرے میں بند کر دیا اور وہیں چھپ گئے۔ جب یہ گھر میں داخل ہوئے ہیں تو ان پر فائر کئے اور ان کو تین گولیاں لگیں۔ موقع پر ہی شہید ہو گئے۔ پڑھے لکھے تھے کاروباری آدمی تھے۔ انہوں نے ایگریکلچر میں ماسٹر کی تعلیم حاصل کی ہوئی تھی۔ ان کے پسماندگان میں والدین ہیں، اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں ہیں اور تین بہنیں اور چار بھائی ہیں۔ اس وقت مَیں ان کا جنازہ پڑھاؤں گا۔

ایک جنازہ اس وقت حاضر بھی ہے جو کہ چوہدری عنایت اللہ صاحب طارق کا ہے جو انسپکٹر رہے ہیں خدام الاحمدیہ میں۔ یہ 4 ر اگست کو فوت ہوئے تھے۔ یہ بھی واقف زندگی تھے اور پچاس سال سے زائد عرصہ انہوں نے جماعت کی خدمت کی توفیق پائی۔ نیک انسان تھے، سلسلہ کا درد رکھنے والے، باوفا، خلافت سے انتہائی وفا کا تعلق تھا، ان کے ایک بیٹے حبیب اللہ طارق جرمنی میں سیکرٹری صنعت و تجارت ہیں اور ایک اور بیٹے ہمارے (۔) ہیں فضل اللہ طارق صاحب جو آج کل فجی کے امیر اور مشنری انچارج ہیں۔ مرزا عبدالرشید صاحب جو یہاں ہیں نائب صدر انصار اللہ ان کے یہ سُسر تھے۔ ان کا جنازہ حاضر ہے۔ تو ان کے ساتھ یہ جنازہ بھی پڑھاؤں گا۔

اور اس کے علاوہ بھی پہلے شاید اعلان ہو چکا ہے بعض غائب جنازے ہیں۔ وہ بھی ساتھ ہی ادا ہوں گے۔ ایک مکرم محمد حسین صاحب لاس اینجلس امریکہ کا۔ دوسرا ہے چوہدری خادم حسین صاحب اسد۔ یہ ناصر آباد سندھ کے مینیجر رہے ہیں، سندھ میں تھے کنری میں رہتے تھے۔ ہمارے ڈاکٹر طارق باجوہ صاحب جو یہاں ہیں ان کے یہ والد تھے۔ اور مکرم لوئی نحوی صاحب، یہ سیریا کے ہیں۔ سجاد احمد صاحب مربی ہیں ان کو بھی کسی نے وہاں ربوہ میں ہی شہید کر دیا تھا۔ امۃ البصیر مہرین صاحبہ ہیں لاہور کی اور حنا حمید صاحبہ ہیں یہ بھی لاہور کی ہیں۔ ان سب کے جنازے ابھی جنازہ حاضر کے ساتھ ہی ادا کئے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام مرحومین کے درجات بلند فرمائے، ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے لواحقین کو بھی صبر اور ہمت اور حوصلہ دے۔

برکات الدعا

جو سلطان القلم کا چاہتے ہو معجزہ دیکھو
تو پھر پچھلی صدی کے موڑ پر جا کر ذرا دیکھو
کشش اور جذب کیا ہے خالق و مخلوق کے اندر
جو اس کو جاننا چاہو تو ’’برکات الدعا‘‘ دیکھو

ا.ع. ملک

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن کریم

مکرمہ زاہدہ خانم صاحبہ دارالرحمت شرقی راجیکی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری پیاری نواسی عزیزہ آنوش احمد واقفہ نو بنت مکرم فرحان احمد صاحب کینیڈا نے 6 سال کی عمر میں ناظرہ قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ عزیزہ آنوش احمد کو قرآن کریم اس کی والدہ مکرمہ رابعہ بشریٰ صاحبہ نے مکمل کروایا ہے۔ بچی مکرمی بشیر احمد صاحب آف کینیڈا کی پوتی اور مکرمی بشارت الرحمٰن صاحب A.V.P نیشنل بینک آف پاکستان کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے بچی کو قرآنی علوم و معارف سے وافر حصہ عطا کرے اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عبدالرؤف صاحب ملتانی معلم وقف جدید نسووالی سوہل ضلع گجرات تحریر کرتے ہیں۔

مرزا حلیم احمد واقف نو ابن مکرم مرزا نعیم احمد صاحب ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات نے مورخہ 25 جولائی 2009ء کو چھ سال کی عمر میں قرآن پاک کا پہلا دور مکمل کیا۔ بچے کے دادا مکرم بشیر احمد صاحب نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچہ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب مربی سلسلہ غانا کا بھتیجا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کا علم و عرفان عطا فرمائے اور اس کی روشنی سے اس کے سینے کو منور فرمائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

ولادت

مکرم انور اقبال ثاقب صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دو واقفات نو بیٹیوں کے بعد مورخہ 3 ستمبر 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تحریک وقف نو میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے بچہ کا نام یحيٰ حنان ثاقب تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم مبشر احمد اختر صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم محمد سلطان خان صاحب کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کا نواسہ ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بیٹے کو ہر دم اپنے حفظ و امان میں رکھے عمر و صحت میں برکت دے، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے آمین۔

کامیابی

مکرم ڈاکٹر محمد شفیق سہگل صاحب نائب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے عزیزم احسان احمد سہگل واقف نو ابن مکرم منصور احمد سہگل صاحب ملتان نے او۔لیول GCE کے امتحان میں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے آٹھ سٹریٹ اے (8As) حاصل کر کے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کی اس کامیابی کو ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اور آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد امجد جمیل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل اور احسان سے خاکسار کے بیٹے مکرم چوہدری محمد زکریا طارق صاحب مکینیکل انجینئر لندن کو مورخہ 17 جولائی 2009ء کو ایک واقفہ نو بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بابرکت تحریک وقف نو میں شامل کرتے ہوئے فہد احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد انور صاحب آف چوہدری والا ضلع گورداسپور، مکرم چوہدری عبدالرحیم صاحب مرحوم ذیلدار کی نسل سے اور مکرم ڈاکٹر معین الدین صاحب لنگاہ آف ادرحماں ضلع سرگودھا حال لندن کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح اور خادم دین بناتے ہوئے صحت و تندرستی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور ماں باپ کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

محترم چوہدری محمد اقبال صاحب دارالعلوم غربی ثناء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم عمر فاروق صاحب جرمنی کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 10 ستمبر 2009ء کو دو بیٹیوں کے بعد پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہاشم فاروق عطا فرمایا ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد افضل صاحب کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ نارووال کے ایک مخلص احمدی مکرم محمد الیاس جلیس صاحب بعمر 81 سال 10 جولائی 2009ء کو وفات پا گئے۔ نماز جنازہ اسی روز مکرم مرزا منیر احمد صاحب مربی ضلع نارووال نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ عارضہ قلب میں مبتلا تھے لیکن آخر وقت تک نماز باجماعت کے لئے بیت الذکر آتے رہے۔ چھوٹی عمر میں والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا تو دکان پر بیٹھنا شروع کر دیا۔ وہاں اپنی کتابیں رکھی ہوتی تھیں۔ آنے والے کو کہتے کہ یہ مجھے پڑھ کر سناؤ۔ اس طرح اپنی تعلیم مکمل کی۔ آپ کو چھوٹی عمر سے محنت اور جدوجہد کرنا پڑی جس میں آخر دم تک ثابت قدم رہے۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا۔ شاعری بھی کیا کرتے تھے۔ مرحوم مکرم محمد یٰسین جلیس صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع نارووال کے والد تھے۔ 6 بیٹے اور 5 بیٹیاں ہیں۔ بیوہ محترمہ ظفر النساء صاحبہ حضرت مولوی محمد عبداللہ صاحب کی صاحبزادی ہیں۔ آپ کے پسماندگان میں 3 بیٹے اور 3 بیٹیاں جرمنی میں ہیں اور ایک بیٹی کینیڈا میں مقیم ہے۔ ایک بیٹی محترمہ طاہرہ سرور صاحبہ زوجہ مکرم سعید احمد لون صاحب جرمنی میں صدر لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داری ادا کر رہی ہیں۔ نئی نسل کے 6 بچے واقفین نو میں شامل ہیں۔ مرحوم کے درجات کی بلندی اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے خالو مکرم محمد صدیق لہرا جٹ صاحب ولد مکرم اللہ دتہ صاحب مرحوم 9/اگست 2009ء کو وفات پا گئے آپ کی عمر 72 سال تھی موصوف چند دن پہلے گھر سے نماز پڑھنے کیلئے نکلے تھے بلڈ پریشر ہونے کی وجہ سے گر گئے جس کی وجہ سے سر اور ناک میں سے خون بہنے سے بیہوش ہو گئے لہٰذا اسی وقت انہیں فضل عمر ہسپتال لے جایا گیا حالت زیادہ خراب ہونے کی وجہ سے فیصل آباد کے فاطمہ ٹرسٹ میں ریفر کر دیا گیا وہاں پر آپ کے دماغ کا آپریشن کیا گیا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہو گیا مگر اچانک دوبارہ طبیعت خراب ہونا شروع ہوئی اور 9/اگست 2009ء کو رات 9:00 بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم موصی تھے۔ اگلے دن بعد نماز عصر بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مکرم شاہد محمود صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے سب شادی شدہ ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری نسبتی ہمشیرہ مکرمہ فرخندہ جبین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اعظم بھٹی صاحب بیلجیئم کو ایک بیٹے اور بیٹی کے بعد مورخہ 27/اگست 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام معید احسن تجویز کیا گیا ہے جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالحفیظ صاحب بھٹی مرحوم کا پوتا، مکرم ہمایوں اقبال اختر صاحب کا نواسہ اور مکرم حاجی رحمت اللہ صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود و سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع جالندھر (انڈیا) کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی، درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرم سہیل احمد بٹ صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ میرے ماموں زاد بھائی مکرم وسیم احمد صاحب بٹ ابن مکرم ناصر احمد صاحب بٹ آف اگوکی حال سیالکوٹ کی شادی مکرمہ عاصمہ صاحبہ بنت مکرم محمود احمد جاوید صاحب آف چونڈہ کے ہمراہ مورخہ 15/اگست 2009ء کو منعقد ہوئی۔ اگلے روز سیالکوٹ میں تقریب ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکرم سید محمد آصف سیال صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 3 جولائی 2009ء کو بمقام بیت الذکر چونڈہ اس نکاح کا اعلان مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ احمدیت اور دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

فون شوروم 052-4594674

الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S

Shop No.8 Block A

Super Market, Islamabad.

Ph: 2275734, 2829886, 2873874

آزمائشی دمہ کورس فری

یہ سہولت محدود مدت کے لئے ہے

الرجک دمہ کے لئے بفضل خدا مفید و بے ضرر آزمائشی کورس فری حاصل کریں۔ فائدہ ہو تو مکمل علاج کریں۔

ہمارے چند خصوصی معالجات

جوڑوں کا درد، گیس، تیزابیت، معدے کا السر۔ ہائی بلڈ پریشر۔ ہیپاٹائٹس۔ خصوصی کمزوری۔ بے اولادی بوجہ سیمن پرابلم۔ بیٹیاں مگر بیٹے کی خواہش۔

مفصل معلومات کا کتابچہ مفت حاصل کریں۔

بیرون پاکستان کے مریضان ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے رجوع کریں۔

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر فون: 001-416-832-7056

کینیڈین کوالیفائڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن

مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر پوسٹل کوڈ 48

فون: 047-6211544, 0334-6372686

ویب سائٹ: www.drmazhar.com

ای میل: drmazharca@yahoo.com

سانحہ ارتحال

محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ قدرت اللہ صاحب ایگزیکٹو انجینئر (ر) پاکستان ریلوے ماڈل کالونی کراچی مختصر علالت کے بعد مورخہ 9 ستمبر 2009ء کو بعمر 81 سال وفات پا گئیں۔ اسی روز ماڈل کالونی میں ان کی نماز جنازہ مکرم مربی صاحب سلسلہ نے پڑھائی اور ان کے داماد مکرم قاضی کریم الدین صاحب میت لے کر ربوہ پہنچے۔ اگلے روز مورخہ 10 ستمبر 2009ء کو احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر دعا خاکسار نے کروائی۔

مرحومہ حضرت ڈپٹی میاں محمد شریف صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ محترم شیخ قدرت اللہ صاحب کوئٹہ، سکھر اور جہلم وغیرہ میں متعین رہے اور جہلم کے ضلعی امیر جماعت بھی رہے۔ ہر جگہ مرحومہ لجنہ اماء اللہ کی فعال ممبر رہیں اور صدر لجنہ سکھر، صدر لجنہ ماڈل کالونی کراچی اور نگران حلقہ جات کے طور پر خدمات کی توفیق بھی پائی۔ آپ نہایت نیک، پارسا، عبادت گزار اور غریبوں کی ہمدرد تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے، محترم شیخ صاحب اور دیگر پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر سمیع اللہ طاہر صاحب میڈیکل آفیسر انچارج احمدیہ ہسپتال اپاپا نائیجیریا کے ماموں اور خسر مکرم چوہدری نواب دین صاحب آف چنیوٹ زیادہ بیمار ہیں اور علاج کے لئے اپنے بیٹے مکرم منیر الدین صاحب کے پاس لاہور میں مقیم ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا

ربوہ میں طلوع وغروب 24 ستمبر

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:55
زوال آفتاب	1:00
غروب آفتاب	7:09

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پیچ کی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510- 049-4423173

لوڈ شیڈنگ سے فوری نجات
لائیٹ اور پنکھوں کے علاوہ ٹی وی کمپیوٹر، سیکیورٹی کیمرہ اور پرنٹر کو آن رکھنے کیلئے ہمیشہ معیاری پائیدار دیرپا گارنٹی والا مکمل کاپر وائنڈنگ اور امپورٹڈ کور سے تیار کردہ (ٹرانسفارمر) U.P.S 500W سے لے کر 5000W تک استعمال کیجئے نیز ایئر کنڈیشنر، ریفریجریٹر کے سٹیبلائزر اور بیٹری چارجر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔
ری پبلک کولنگ
دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
فون: 041-2635374
موبائل: 0300-6652912

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434,Fax:6213966

لاہور شہر میں خوبصورت عارضی رہائش
لاہور شہر کے عین سنٹر میں واقع دلکش، صحت افزاء مقام پر عارضی رہائش مہینہ وار بنیاد پر کرایہ پر حاصل کرنے کیلئے ضرورت مند اور خواہشمند احباب دیئے ہوئے نمبر پر رابطہ کریں۔ روزمرہ ضروریات زندگی کی اشیاء اور ٹرانسپورٹ چند قدموں پر موجود ہے نیز کاروبار اور آفس کیلئے ایک عدد ہال سائز 26x40 فٹ عین مین روڈ پر موجود ہے۔
Contact:0321-9472334

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہاؤس پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینگی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس: 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

اسٹیٹ ہاؤس لاہور
لاہور۔ ربوہ۔ کراچی میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کیلئے
رابطہ ربوہ: 03336713217
لاہور: 03334615339
کراچی: 0332113809

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
سپلٹ اے سی کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیز UPS اور بھاری گیج کے گیزر دستیاب ہیں
فائر پلیسس
ایل جی، ڈاؤلینس، ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر جنرل، اورینٹ، متسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

MBBS & Engineering in China & Kyrgyzstan
"Southeast University" - (SEU)
"Osh State University"
SEU is one of the Top 25 Universities approved by W.H.O & The Ministry of Education of China.
Ahmadi Students already studying.
Result awaiting students encouraged to apply as seats are limited)
English medium of instruction.
Very appropriate tuition fee.
Excellent environment for female students with separate hostel.
Education Concern®
67-C Faisal Town, Lahore
042-5177124 / 5162310
0302-8411770
www.educationconcern.com

Cure Herbals™
پھلبہری کا کامیاب علاج
کیا آپ پھلبہری کے سفید نشانوں سے پریشان ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ نشان بغیر کسی لیزر ٹریٹمنٹ کے بغیر کسی سرجری کے یا بغیر کسی دوائی کھائے ٹھیک ہو جائیں تو کیور ہربلز پیش کرتے ہیں دنیا بھر میں سب سے زیادہ بکنے والا ہربل آئل Anti-Leucoderma ایک ایسا ہربل آئل جس کو لگانے سے کچھ ہی عرصہ میں آپ کی سکن کو ملے گی قدرتی رنگت بالکل ایسے جیسے پھلبہری کبھی نہ ہوئی ہو۔
آرڈر کے لئے رابطہ کریں: 0323-4949794

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
دلہن جیولرز
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

FD-10

خوشخبری
مکمل ڈش مع ریسیور 4000/- روپے میں لگوائیں
فریج، سپلٹ اے سی، ڈیپ فریزر، واشنگ مشین، مائیکرو ویو اوون، کوکنگ رینج، ٹیلیویژن، ایئر کولر اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
سپلٹ A/C کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے نیز یو پی ایس UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com